اِجمالی حالات

۱۴۴۴/۴۵ھ
2023/24ء

مظاہرِ علوم (وقف) سہارنپور

شائع کردہ

شعبہ نشر واشاعت مظاہر علوم (وقف) سہارنپور یوپی (انڈیا)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اس نے اکابر علماء واساطین امت کو یہ توفیق مرحمت فرمائی کہ انہوں نے یکم رجب المرجب ۱۲۸۳ھ مطابق ۹ رنومبر ۱۸۶۶ء کو مظاہر علوم (وقف) سہارنپور جیسا عظیم الشان ادارہ قائم فرمایا جس نے اپنی دینی، روحانی اور فکری استقامت کے ساتھ خلق خدا کو علوم قرآنیہ سے فیضیاب اور علم دین کے تشنگان کو تعلیمات نبویہ سے سیراب کیا۔

مسلک :

مدرسہ کا مسلک اہل سنت والجماعت حنفیت وچشتیت ہے۔

مجلس شوریٰ

امور مشورت کیلئے درج ذیل حضرات پر مشتمل ایک مجلس شوریٰ ہے۔

- ☆ حضرت مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب مغیثی اجراڑہ
- ☆ حضرت مولانا مفتی شعیب اللہ مفتاحی، بنگلور
- ☆ حضرت مولانا مفتی نذر توحید صاحب مظاہری، چترا
- ☆ حضرت مولانا سید حبیب احمد صاحب، باندہ
- ☆ حضرت الحاج حافظ حسین احمد صاحب، بوڑیہ
- ☆ حضرت حافظ محمد عبداللہ میاں صاحب، سملک
- ☆ حضرت مولانا ڈاکٹر سید افضل حسین قاسمی، بنگلور
- ☆ حضرت مولانا ابوریحان ندوی صاحب، اندور
- ☆ حضرت الحاج عتیق احمد صاحب رائے پور

شعبہ جات

مدرسہ کے عظیم ترین نظام کو چلانے کیلئے مختلف شعبہ جات قائم ہیں۔

شعبۂ اہتمام	شعبۂ تعلیمات	شعبۂ مالیات
شعبۂ دارالافتاء	شعبۂ کتب خانہ	شعبۂ تعمیرات
شعبۂ اوقاف	شعبۂ نشر واشاعت	ماہنامہ آئینۂ مظاہر علوم
شعبۂ کمپیوٹر	شعبۂ تنظیم وترقی	شعبۂ مطبخ
شعبۂ تدریب الافتاء	شعبۂ ترتیب فتاویٰ	شعبۂ تخصص فی الادب
شعبۂ تربیت حجاج	انجمن ہدایت الرشید	شعبۂ برق وآب
	شعبۂ تصنیف وتحقیق	

تکفل طلبہ

ان شعبوں میں اخراجات کے علاوہ طلبہ کا بتفصیل ذیل مدرسہ کفیل ہے۔

☆ طلبہ کی بڑی تعداد کے جملہ اخراجات کا مدرسہ کفیل ہے۔

☆ مدرسہ سے ان کو دووقتہ طعام دیا جاتا ہے۔

☆ سردی میں لحاف یا کمبل دیا جاتا ہے۔

☆ جوتوں کے دام دئے جاتے ہیں نیز تیل، حجامت اور کپڑوں کی دھلائی کا ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

☆ درجہ ابتدائی عربی میں اول آنے والے غیر امدادی طلبہ کو نقد انعام دیا جاتا ہے۔

☆ جملہ کامیاب طلبہ کو انعام میں کتب انعامیہ دی جاتی ہیں۔

☆ تمام درجات اور تخصصات میں اول ممتاز طالب علم کو کتب کے ساتھ نقد انعام بھی دیا جاتا ہے۔

☆ بلا استثناء قیام گاہوں اور درسی کتابوں کا انتظام جملہ طلبہ کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ تقریر اور مناظرہ میں اول آنے والے طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

۱۴۴۴ھ میں اول نمبر سے کامیاب طلبہ کے نام

امتحان سالانہ منعقدہ شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ میں مختلف درجات وتخصُّصات کے جن خوش نصیب طلبہ نے اول پوز C حاصل کی اور ×اÅم کے مستحق قرار* پ ئے ان کے* م بہ تفصیل ذیل یہ ہیں:

جماعت دورۂ حدیث شریف	محمد زبیر بن عبد القدیر سہارنپوری
جماعت ہفتم عربی	محمد ثاقب بن محمد ساجد دھلوی
جماعت ششم عربی	محمد الیاس بن مولانا زاہد سہارنپوری
جماعت پنجم عربی	نقی انور بن محمد شاکر عالم کشن گنجی
جماعت چہارم عربی	محمد یسع بن محمد راشد سہارنپوری
جماعت سوم عربی	محمد افسر علی بن علی رضا ہاوڑوی
جماعت دوم عربی	محمد عفان بن مسعود احمد سہارنپوری
جماعت اول عربی	محمد ہارون بن محمد سلیم سہارنپوری
جماعت فارسی	محمد معاذ بن محمد نسیم سہارنپوری
تخصص فی الادب العربی	مولوی محمد غیور بن مطلوب حسن سہارنپوری
تخصص فی الافتاء	مولوی محمد سفیان بن مولانا محمد سعیدی سہارنپوری
تجوید وقراءت	محمد سہیل بن حفیظ الرحمٰن ہریدواری

تعمیرات جدیدہ

مسجد شاخ خلیلیہ: یہ وسیع عمارت مدرسہ کی باقی عمارتوں سے فاصلہ پر شہر کے جنوبی حصہ میں گھنٹہ گھر کے پاس واقع ہے یہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۹۲۸ء میں جناب راؤ عبدالعزیز نے مدرسہ کو وقف فرمائی تھی۔ یہاں درجۂ قرآن شریف حفظ وناظرہ اور عربی کی ابتدائی تعلیم ہوتی ہے طلبہ کی ایک بڑی تعداد بھی یہاں رہتی ہے۔ نمازیوں کی کثرت کی وجہ سے یہ مسجد ناکافی ہوگئی تھی، اس لئے اہل خیر کی مبارک ومسعود کوششوں سے دومنزلوں پر مشتمل نئی تعمیر کرائی گئی ہے۔ اہم جزوی امور زیر تکمیل ہیں۔

جدید تعمیری منصوبے

شاخ مظفریہ محلہ اسلام آباد: جناب احسان الحق صاحبؒ نے اپنی حیات میں تقریباً ساڑھے چار ہزار مربع گز کا ایک قطعہ آراضی مدرسہ کو سرکاری اسٹامپ پر باضابطہ تحریر اور رجسٹرڈ کرا کر وقف کیا تھا، مدرسہ کی اس موقوفہ جائداد پر سردست دومنزلوں پر مشتمل شاندار درسگاہوں اور قیام گاہوں اور وسیع وعریض خوبصورت مسجد کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ نقشہ کے اعتبار سے اس پر تقریباً دس کروڑ روپے صرف ہوں گے۔

توسیع مسجد کلثومیہ: دارالطلبہ قدیم میں واقع یہ مسجد ناکافی ہونے کی وجہ سے سہ منزلہ کرنے اور اس کا برآمدہ بنانے کی بہت ضرورت ہے اس وقت برسات اور سردی کے موسم میں نمازیوں کو ناقابل برداشت دقت اور پریشانی اٹھانی پڑتی ہے، سردست ایک معیاری ٹین شیڈ ڈلوادیا گیا ہے جس کی وجہ سے بارش سے تو حفاظت ہوگئی ہے تاہم نمازیوں کے لئے معقول گنجائش اسی وقت ممکن ہو سکے گی جب سہ منزلہ ہوجائے، اس سلسلہ میں

خصوصی توجہ فرمائی جائے۔اس کی تعمیر پر تقریباً پانچ کروڑ روپے صرف ہوں گے۔

مسجد اولیاء دفتر مدرسہ قدیم: مدرسہ کی یہ سب سے قدیم مسجد ہے، مشہور دعوتی تحریک ''تبلیغی جماعت'' کا وجود باجود اِسی مسجد سے ہوا، اپنی قدامت، بوسیدگی اور مصلیان کی کثرت کے باعث تعمیر جدید کا فیصلہ لیا گیا ہے، یہ مسجد ان شاء اللہ چار منزلوں پر مشتمل ہوگی۔تقریباً پانچ کروڑ روپے کے مصارف کا اندازہ ہے۔

دارالتجوید: دارالطلبہ قدیم اور احاطہ مطبخ کے وسط میں لب سڑک مدرسہ کی ایک عمارت ''**دارالتجوید**'' کے نام سے موسوم ہے جہاں زیریں حصہ میں مدرسہ کا ڈاک خانہ اور چند دُکانیں ہیں، بالائی حصہ پر تجوید وقراءت کی تعلیم کا نظم ہے۔یہ عمارت بھی بہت کمزور ہو چکی ہے نقشہ کے مطابق یہ عمارت ان شاء اللہ چار منزلوں پر مشتمل ہوگی۔جس پر 2/کروڑ روپے کے صرفہ کا اندازہ ہے۔

احاطہ لب حوض (دارالسلام): دارالطلبہ قدیم کے شمال میں مسجد کلثومیہ سے متصل واقع یہ احاطہ محدث کبیر حضرت مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوریؒ کے عہد زریں میں خرید کردہ قطعہ اراضی پر ۱۳۴۳ھ میں تعمیر ہوا، اس میں چھوٹے بڑے سات کمرے تھے جن میں تیس سے زیادہ طلبہ کی گنجائش تھی، ایک زمانے تک درجہ تجوید دوم بھی یہاں چلتا رہا۔

یہ عمارت بنے سو سال ہو چکے تھے، بہت بوسیدہ ہو چکی تھی، از سر نو بنانے کی ضرورت کافی دن سے ارباب مدرسہ کے پیش نظر تھی، اسی منصوبہ کے تحت فی الوقت قدیم اور خستہ عمارت توڑ دی گئی ہے تاکہ نئے سرے سے نقشہ کے مطابق عمارت بنائی جاسکے۔

یہ عمارت چار منزلوں پر مشتمل ہوگی جس پر تقریباً ایک کروڑ روپے صرفہ کا تخمینہ ہے۔

احاطہ مطبخ: ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ کی جانب سے باقاعدہ دونوں وقت طلبہ عزیز کے

کھانے کا انتظام ہوا۔ چنانچہ مستقل عمارت کے لئے ۱۳۲۷ھ میں چار سو گز زمین خرید کر دو منزلہ عمارت کی تعمیر ہوئی۔

اب یہ عمارت بھی خستگی اور بوسیدگی کے باعث تعمیر جدید کی متقاضی تھی، اس کی دیواریں کمزور، اسکی چھتیں خستہ اور بعض جگہ سے گرنے بھی لگی تھی اس لئے کسی ناگہانی سے طلبہ اور عملہ کو محفوظ رکھنے کی خاطر فی الحال بالائی منزل کی چھت دوبارہ تعمیر کرائی گئی ہے، نقشہ کے مطابق یہ عمارت چار منزلوں پر مشتمل ہوگی جس پر تقریباً ایک کروڑ روپے صرفہ کا تخمینہ ہے۔

اہم علمی و تصنیفی امور

شعبۂ تصنیف و تحقیق کے زیر اہتمام پہلے ہی سال کئی اہم علمی و سوانحی کتابوں کی ترتیب و تالیف کا کام شروع ہوا، جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

گل معطر بر حیات مظفر

مشہور صاحب علم و قلم جناب مولانا سلیم احمد قاسمی اوماہی کوٹہ سہارنپور نے فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسینؒ کی سیرت و سوانح پر قابل رشک و ستائش کام کیا، یہ کتاب حضرت مفتی صاحبؒ کی پوری زندگی کا احاطہ کرتی ہے۔ اس سے پہلے بھی حضرت مفتی صاحبؒ کی کئی سوانح حیات مرتب ہو کر شائع ہو چکی ہیں لیکن اس سوانح کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اب تک کی سب سے مفصل سوانح ہے۔

اس کتاب میں مصنف کی علمی و ادبی جولانیاں، الفاظ و تعبیرات کی نیرنگیاں اور خوبصورت و معیاری اردو کی تابانیاں اپنا جلوہ بکھیرتی نظر آتی ہیں۔

اس شعبہ سے شائع ہونے والی یہ پہلی کتاب ہے ،تقریباً نوسوصفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت رعایت کے ساتھ پانچ سوروپے ہے۔اہل ذوق کی طلب پر بذریعہ ڈاک بھیج دی جائے گی۔

حیات لطیف:

حضرت مولانا سید عبداللطیف پورقاضویؒ مظاہرعلوم کے ناظم تھے،آپ کا عہد میمون مظاہرعلوم کا تابناک دوررَہاہے، حکیم الامت حضرت تھانویؒ،حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند جیسی برگزیدہ شخصیات نے آپ کے حسن انتظام کی تعریف کی ہے۔اب تک حضرت مولانا سید عبداللطیف پورقاضویؒ کی سوانح حیات نہیں تھی ،مختلف مواقع پراہل تعلق حضرت کی سوانح کا تقاضا کرتے رہتے تھے۔فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسینؒ کی بھی قلبی آرزو تھی کہ حضرت کی سوانح حیات مرتب اورشائع ہونی چاہئے۔’’قرعۂ فال بنام من دیوانہ زنند‘‘ یہ سعادت ناظم ومتولی حضرت مولانا محمد سعیدی مدظلہ ناظم مظاہرعلوم وقف کے نصیب میں تھی ،چنانچہ ان کے حکم وایماء پر حضرت مولانا سید عبداللطیف پورقاضویؒ کی سوانح پرکام جاری ہے۔امید ہے کہ یہ سوانح تقریباً پانچ سو صفحات پر مشتمل ہوگی۔

حیات اطہر:

شیخ الادب حضرت مولانا اطہر حسینؒ استاذ مظاہرعلوم وقف سہارنپور کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں،آپ نے پوری زندگی اسی مظاہرعلوم میں تعلیم وتعلم میں گزاری ہے،آپ کے ہزارہا شاگردان باصفا دنیا بھرمیں علمی ودینی خدمات میں مصروف ہیں۔

حضرت کے بارے میں کئی مختصر تذکرے اگرچہ اہل تعلق کے ذریعہ شائع ہوچکے ہیں

لیکن ضرورت تھی کہ حضرت کی شایان شان ایک مستند ومبسوط سوانح شائع ہو، چنانچہ الحمدللہ اس شعبہ کے ذریعہ سوانحی کام شروع ہوا اور تقریباً پانچ سو صفحات پر مشتمل ایک عمدہ سوانح مرتَّب اور مکمل ہوکر اشاعت کی منتظر ہے۔

حیات سعید:

مفتیٔ اعظم حضرت مولانا مفتی سعید احمد اجراڑویؒ مظاہر علوم کا ایک روشن اور تابندہ نام ہے، آپ نے فقہ وفتاویٰ اور تدریس حدیث کے ذریعہ پوری زندگی مظاہر علوم کی خدمت کی ہے۔ آپ اپنے عہد میں اکابر واصاغر سب کے ممدوح تھے، آپ کی سوانح پر اکا دکا مضمون ہی لکھے گئے، حالانکہ ضرورت تھی ایک مستقل سوانح کی، جس سے آپ کی فقاہت اور کمالات سے لوگ واقف ہوسکیں۔ الحمدللہ حضرت کی سوانح پر بھی کام شروع ہوا۔ یہ کتاب بھی ان شاءاللہ پانچ سو صفحات پر مشتمل ہوگی۔

فقیہ الاسلام اکیڈمی

مظاہر علوم وقف سہارنپور میں مختلف علمی وفقہی امور کی انجام دہی اور فقہی کتابوں، فقہی مقالہ جات اور تحقیقات کی اشاعت کے لئے عرصہ سے ضرورت تھی کہ مستقل شعبہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ اسی سال ۱۴۴۵ھ میں ’’فقیہ الاسلام اکیڈمی‘‘ کا قیام عمل میں آیا۔ اِس شعبہ کی اولین خدمت کے ذیل میں سب سے اہم اور عظیم الشان کارنامہ فتاویٰ سعیدیہ ہے، جس کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

فتاویٰ سعیدیہ

حضرت مولانا مفتی سعید احمد اجراڑویؒ اپنے عہد میں مظاہر علوم سہارنپور کے صدر مفتی بلکہ مفتی اعظم اور استاذ حدیث تھے، آپ یہاں فقاہت کی آبرو اور اہل علم وفقہ

کے درمیان فقہ حنفی کے ترجمان وپشتیبان تھے،آپ کی فقاہت پرآپ کے اساتذہ بالخصوص حضرت مولانا سید عبداللطیف پورقاضویؒ، حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوریؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ اور مناظر اسلام حضرت مولانا محمد اسعد اللہ رام پوریؒ جیسی قدآور علمی شخصیات کو مکمل اعتماد تھا،آپ کی رائے عالی دلائل وبراہین سے مزین ہوتی تھی ،آپ کا ''الجواب صحیح'' کسی بھی مفتی کے لئے ''سند'' کا درجہ رکھتا تھا،یہی وجہ تھی کہ اس عہد کے زعمائے قوم وملت بالخصوص حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ ،حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ وغیرہ ہستیاں آپ کے فقہی رسوخ کو بصمیم قلب تسلیم فرماتے تھے ۔جمعیۃ علماء ہند کے فقہی محاضرات اوردین وملت کے حساس موضوعات پرآپ کی رائے حرف آخر رہی ہے۔

آپ نے مظاہرعلوم میں ایک زمانے تک فتویٰ نویسی کے فرائض انجام دیے ہیں اس لئے ایک بڑا فقہی ذخیرہ اب تک رجسٹروں میں محفوظ تھا۔لائق ستائش ہیں مظاہرعلوم کے ناظم ومتولی حضرت مولانا محمد سعیدی مدظلہ جنھوں نے ان فتاویٰ کی ترتیب واشاعت کا فیصلہ کیا،مرتب فتاویٰ محترم مفتی نوشاد احمد مظاہری کی زیرنگرانی کئی ماہر اہل علم اِس کام پر مامور کئے گئے ،اُن کی چندسال کی سعی مسلسل کے بعد الحمدللہ حضرت مفتی سعید احمد اجراڑویؒ کے تمام فتاویٰ تقریباً دس جلدوں میں کمپوز ہوگئے ۔

کمپوزنگ ،مقارنہ، پروف خوانی اورپھر تمام فتاویٰ کی تخریج ،ترتیب ،تبویب اور عناوین وغیرہ کا ذمہ دارانہ کام بھی الحمدللہ جاری ہے۔

اِس سلسلۃ الذہب کی پہلی جلد الحمدللہ مکمل ہوکر طباعت کے لئے پریس جاچکی ہے۔اِن شاءاللہ بہت جلد یہ قیمتی علمی وفقہی سوغات نذر قارئین باتمکین ہوگی۔

☆☆☆

وفیـــــات:

مولانا ظہور احمد صاحب قاسمی کا انتقال

۲۰ر صفر المظفر ۱۴۴۵ھ مطابق ۷ر ستمبر ۲۰۲۳ء پنجشنبہ کو فجر سے قبل جناب مولانا ظہور احمد قاسمی نے داعی اجل کو لبیک کہا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم فعال، مخلص، جفاکش، دینی وملی معاملات ومسائل میں ہر وقت مستعد اور قرآن کریم کی تدریس بڑی دلچسپی سے فرماتے رہے، آپ نے ۱۴۳۲ھ سے تادم واپسیں مظاہرعلوم میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھایا۔ آپ عابد وزاہد، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، وعظ ونصیحت اور امت مسلمہ کی شیرازہ بندی میں ایک امتیازی شان رکھتے تھے۔

مولانا مرحوم کے انتقال پر ملال پر دفتر اہتمام مظاہر علوم وقف میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی، سبھی شرکاء نے مولانا مرحوم کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا، دفتر اہتمام اور دارالحدیث میں مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ اس موقع پر ناظم مدرسہ حضرت مولانا محمد سعیدی نے فرمایا کہ مولانا ظہور احمد صاحب قاسمی ۲۰۱۲ء سے مدرسہ مظاہر علوم وقف سہارنپور میں ترجمہ قرآن کریم کا درس بڑے ذوق وشوق کے ساتھ دے رہے تھے، آپ شیخ الاسلام حضرت مولانا فخر الدین کے شاگرد اور حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری کے رفیق درس بھی تھے، منکرات پر نکیر، وعظ ونصیحت، ملی مسائل میں پیش پیش رہنے والے، عابد وزاہد اور خلیق ومتواضع فرد تھے، ان کے انتقال سے ملت اسلامیہ ایک عظیم رہنما سے محروم ہوگئی۔

تعزیتی نشست میں مفتی عبد الحسیب اعظمی، مولانا نعیم احمد مظاہری، مولانا احمد مظاہری، مولانا محمد راشد ندوی، مولانا ناصر الدین مظاہری، مولانا نوشاد احمد، منشی محمد عارف، مولانا محمد عارف، مولانا غیور احمد، مولانا مظفر الاسلام، حافظ سلیم احمد، مولانا محمد افضل، مولانا محمد تسخیر مظاہری، مولانا شاکر علی، مولانا محمد نایاب، مولانا محمد سلمان، مولانا عبد المقدم، مولانا محمد محب اللہ وغیرہ حضرات نے شرکت کی، مولانا نعیم احمد کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

برائے فراہمی مالیات ماہ رمضان ۱۴۴۵ھ

مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

کے نمائندگان آپ کے علاقہ میں

علاقہ جات	اسماء	رابطہ نمبر
شہر سہارنپور	جناب مولانا احمد مظاہری صاحب	9756277786
شہر سہارنپور	جناب مولوی محمد خالد صاحب	8273889028
شہر سہارنپور	جناب قاری عبدالوہاب صاحب	9536151336
شہر سہارنپور	جناب مولوی محمد رضوان صاحب	8279606557
شہر سہارنپور	جناب قاری محمد سفیان صاحب	9639534428
کولکاتہ	جناب حافظ محمد ارشاد صاحب	9917446650
〃 〃	جناب مولانا شاکر علی صاحب	9756037787
نوادہ (بہار) پارسرس خضرپور کمرہٹی (کلکتہ)	جناب مولانا ابوالکلام صاحب	9897691597
بنگلور سٹی اطراف بنگلور و بھٹکل وغیرہ	جناب مولانا عبدالغفار صاحب	9740213090
بمبئی شہر	جناب مفتی محمود عالم صاحب	9837303252
بمبئی شہر	جناب مولانا محمد احکام صاحب	9557249881
بمبئی شہر	جناب مولانا محمد سلیمان صاحب	8394941395
بمبئی شہر	جناب مولانا محمد خالد صاحب	6395482528

احمد آباد، واپی، بلساڑ وغیرہ	جناب حافظ محمد یوسف صاحب	9917525419
سورت واطراف، بہٹ ومرزاپور امرتسر وپٹھان کوٹ	جناب مولانا محمد ارشاد صاحب	9034571961
بھروچ، پنچ محل، جام نگر، ویراول، جوناگڑھ، امریلی، آنند، بھاؤنگر	جناب مولوی محمد شاہ جہاں صاحب	9557757715
پالن پور، بناس کانٹھا، پٹن، مہسانہ، سابرکانٹھا	جناب حافظ رفاقت علی صاحب	9837205092
// // //	جناب مولوی محمد مرسلین صاحب	9412320553
الہ آباد، مئوائمہ، پرتاب گڈھ وبھدوہی گورکھ پور، بستی، گونڈہ، بلرام پور، سدھارتھ نگر اعظم گڈھ، فیض آباد، پھول پور، سرائے میر	جناب حافظ عبدالسمیع صاحب	9897567605
حیدرآباد	جناب مفتی محمد علی حسن صاحب	9319151948
آسنسول بردوان وغیرہ	جناب مولانا عبدالمقدم صاحب	9761006280 9593078010
بنارس، مبارک پور، کوپاگنج، مئوناتھ بھنجن جلال پورامبیڈکرنگر، سلطان پوروغیرہ	جناب مولانا محمد تسخیر صاحب	9761455843
گیا، پلامو، رانچی، چترا، جہان آباد، پٹنہ بھاگل پوروغیرہ	جناب مولوی محمد تنزیل عالم صاحب	9897535526 9162399241
رام پورٹانڈہ بادلی	جناب مولانا منصوراحمد صاحب	9758909455
کولہاپور، احمدنگر، ستارہ، سانگلی (مہاراشٹر) گوا، بلگام (کرناٹک)	جناب مولانا ابرارالحق صاحب	9041475815
علاقہ بجنور	جناب منشی نثاراحمد صاحب	9917634795

دہرہ دون۔مسوری واطراف	جناب مولانا محمد عارف صاحب	9761849386
دہلی: نیو جعفر آباد، چوہان بانگر، صدر، بلیماران برہم پوری موج پور، نجف گڑھ، منگول پوری سلطان پوری پریم نگر نانگلوئی، لونی، پسونڈہ سندر نگری نند نگری گوڑگاؤں فرید آباد، پانی پت: گوتم پوری	جناب قاری جمشید عالم صاحب	9407555592
سکندر آباد، نوئیڈا، اوکھلا، ذاکر نگر، ابوالفضل، تاج انکلیو، لکشمی نگر، خوریجی، سلطان پوری، نظام الدین	جناب الحاج عبدالباقی صاحب	9758055047
وجے پارک، سلیم پور قدیم، مینا بازار، جامع مسجد مہرولی ترکمان گیٹ، فراشخانہ، ویلکم، قاسم جان قریش نگر،، چمیلیان آزاد مارکیٹ، باڑا ہندوراؤ، گھونڈہ، جنتا فلیٹ	جناب قاری محمد ذوالفقار صاحب	9899392670
دہلی: مصطفیٰ آباد، چاند باغ، کبیر نگر، کردم پوری کھجوری، ترلوک پوری اتم نگر، اندرلوک کیرتی نگر، قرولباغ، سنگم وہار، رٹھالا، اوکھلا	جناب حافظ محمد فاروق صاحب	9990032493
کانپور، ہمیر پور، باندہ، لکھنؤ	جناب حافظ محمد مرتضیٰ صاحب	9457083586
بجنور، نجیب آباد، اتر کاشی، ٹہری، ہلدوانی	جناب ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب	9359396997
علی گڈھ، بلند شہر، غازی آباد، خورجہ بڑوت باغپت	جناب قاری جمیل احمد صاحب	9568559948
کھنڈوہ، برہان پور، مالیگاؤں، جلگاؤں ناسک، دھلیا، بھساول، پونا واطراف	جناب حافظ نوشاد احمد صاحب	8057187512
میرٹھ، سردھنہ، ہررہ، لاوڈ، انچولی، دوراله وغیرہ	جناب جمیل احمد ڈرائیور صاحب	8126812371

سیتاپور، بارہ بنکی، جھانسی، آگرہ، فیروزآباد جم کھنڈی، اے پی	جناب حافظ محمد یحییٰ صاحب	9675943501
مظفرنگر، کھتولی، قنوج، فرخ آباد، چوراہا بلگرام، ہردوئی	جناب حافظ شمیم احمد صاحب	9917104386
جے پور، بیکانیر، ناگور، سردارشہر، چورو، جھن جھنوں، قرولی، ٹوڈہ بھیم، مکرانہ	جناب حافظ عبدالمتین صاحب	9759465808
سیکر، فتح پور، رتن گڑھ، رام گڑھ نول گڑھ، جودھ پور، کوٹہ	جناب مولوی محمد توصیف صاحب	8755917549
ساگر، آنند، شاجاپور، نکوڑ، رام پور ناتوتہ تھانہ بھون، جلال آباد کسکوہ، تیتروں لونی، شاملی، کیرانہ کاندھلہ	جناب حافظ محمد عیسیٰ صاحب	9917726355
تامل ناڈ، مدراس، کیرل	جناب حافظ عبدالخالق صاحب	9368469095
علاقہ میرٹھ واطراف، ہاپوڑ وغیرہ، موانہ گڑھ ونوئیڈا وغیرہ	جناب حافظ شمشیر احمد صاحب	9690786143
مالیرکوٹلہ، جالندھر، لدھیانہ، چنڈی گڑھ وغیرہ	جناب مولانا غیور احمد صاحب	9927541217
بھوپال، اندور، اجین، رتلام، جھابوا، علی راجپور دھار، کھرگون، جبل پور، چھندواڑہ، شیوپوری لہار، شیہور، رائے سین (ایم پی)	جناب مولانا شیث عالم صاحب	9425681593
مرادآباد، امروہہ، اوجھاری، ڈھکہ وغیرہ کلسیہ، وکاس نگر واطراف رائے پور واطراف دہرہ دون	جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب	9997200760

روڑکی واطراف وضلع ہریدوار (اتراکھنڈ)	حافظ ریاض احمد صاحب	9917179594
بلندشہر واطراف، ضلع پرکاشم کرنول کڑپا واطراف گنٹور	جناب حافظ عبدالغفار صاحب	9720373014
راج گڑھ، شیوپور، شیوپوری، گنا چھتیس گڑھ واطراف	جناب صاحب	
ہماچل پردیش وجموں کشمیر	جناب................ صاحب	

نوٹ :

اس کے علاوہ اگر ہمارا کوئی نمائندہ آپ کے علاقہ میں پہنچے اوراس کے پاس مدرسہ کی طرف سے سفارتی شناخت نامہ موجود ہوتو اسے بھی قابل اعتماد سمجھا جائے اورمدرسہ کا تعاون فرمایا جائے نیز بہت سے ایسے علاقہ جات سفراء کی قلت کی وجہ سے رہ گئے ہیں جہاں ہمارا نمائندہ نہیں پہنچ سکے گا، اس لئے ایسے علاقوں کے مخیّر حضرات اپنی رقوم بذریعہ منی آرڈرارسال کریں یا بینک اکاؤنٹ میں جمع فرمائیں جس کی رسید بذریعہ ڈاک آپ کے پتہ پردفتر سے بھیج دی جائے گی۔ان شاءاللہ...........

جاری کردہ: دفتر مالیات مظاہرعلوم (وقف) سہارنپور

گوشوارہ آمد وصرف

ازمحرم ۱۴۴۴ھ تا ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

کل مصارف	53720044
کل آمدنی	50000074
زائد مصارف: قرض حسنہ سے پورے کئے گئے۔	3719970
مجوزہ بجٹ ۱۴۴۵ھ	8/کروڑ روپے

ضروری گزارش

فتنوں کے اس دور میں مظاہر علوم وقف جیسے اسلامی اداروں کا تحفظ وبقاء اسلامیات کے تحفظ وبقاء کے مترادف ہے اور دین سے عام بے رغبتی اور دین کے خلاف بڑھتے ہوئے فتنے اس امر کے متقاضی ہیں کہ مسلمان اس ادارہ کی جس سے اس دورظلمت میں تعلیمات حق کی روشنی قلوب کو منور کررہی ہے زیادہ سے زیادہ امداد فرما کر اجر وثواب عظیم حاصل کریں اور اپنے لئے دنیوی اوراخروی سعادتوں کا ذخیرہ فراہم فرمائیں۔ ان اللہ لا یضیع أجر المحسنین.

جانشین فقیہ الاسلام حضرت مولانا **محمد سعیدی** حفظہ اللہ

ناظم ومتولی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

(نوٹ)

مدرسہ کا وقت: (صرف رمضان کیلئے)

صبح ۸/ بجے سے دوپہر ۱/ بجے تک

گل معطر بر حیات مظفر

مشہور صاحب علم وقلم جناب مولانا سلیم احمد قاسمی اوماہی کوٹہ سہارنپور نے فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسینؒ کی سیرت وسوانح پر قابل رشک وستائش خدمت انجام دی ہے جو ”گل معطر بر حیاتِ مظفر“ کے نام سے موسوم ہے، حضرت مفتی صاحبؒ کی پوری زندگی کا احاطہ کرتی ہے۔

اس سے پہلے بھی حضرت مفتی صاحبؒ کی کئی سوانح حیات مرتب ہوکر شائع ہوچکی ہیں لیکن اس سوانح کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اب تک کی سب سے مفصل سوانح ہے۔

اس کتاب میں مصنف کی علمی وادبی جولانیاں ،الفاظ وتعبیرات کی نیرنگیاں اور خوبصورت ومعیاری اردو کی تابابیاں اپنا جلوہ بکھیرتی نظر آتی ہیں۔

یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے جس میں کم وبیش ایک ہزار صفحات ہیں۔شعبۂ تصنیف وتحقیق کے زیر اہتمام شائع ہونے والی یہ پہلی کتاب ہے جس کی قیمت رعایت کے ساتھ 500 (پانچ سو روپے) ہے۔

اہل ذوق کی طلب پر بذریعہ ڈاک بھیج دی جائے گی۔

چیک اور ڈرافٹ پر صرف ”مدرسہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور“ لکھیں

MADRASA MAZAHIR ULOOM (WAQF)
SAHARANPUR-247001 (U.P.) India
ACCOUNT'S DETAIL

A/C UBI : 409301010023072, union bank of india
IFSC CODE : UBIN0540935

A/C HDFC : 50200040969086
IFSC CODE : HDFC0002067

A/C ICICI : A/C 019101001261
IFSC CODE : ICIC0000191

E-MAIL: mazahiruloom@gmail.com
Web site: www.mazahiruloom.org
Mob. 91+9557424474